© rasailojaraid.com

مولانا خواجہ خان محمد کی یاد میں تعزیتی نشست

حضرت مولانا خواجہ خان محمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں کی وفات پر انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں ۸ رمئی کو ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت بزرگ عالم دین مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے کی اور پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جمعیۃ علماے اسلام (س) پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی اور الشریعہ اکادمی کے مولانا حافظ محمد یوسف نے خطاب کیا۔

مولانا عبدالرؤف فاروقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا خواجہ خان محمد کی وفات سے دینی، علمی اور روحانی حلقوں میں جو خلا پیدا ہوا ہے، اس کے پر ہونے کا دور دور تک امکان نظر نہیں آتا اور ان کی وفات سے ہم ایک سرپرست بزرگ اور عظیم سرمایے سے محروم ہو گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے بزرگ ایک ایک کر کے ہم سے رخصت ہوتے جا رہے ہیں اور ہماری محرومیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے ہمیں پہلے سے زیادہ محنت کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔

مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا خواجہ خان محمد کو تمام مکاتب فکر میں متفقہ راہ نما کی حیثیت حاصل تھی اور تحریک ختم نبوت میں مختلف دینی مکاتب فکر کے علما اور دینی جماعتوں نے کل جماعتی مجلس عمل کے پلیٹ فارم پر مولانا خواجہ خان محمد کی قیادت میں حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات کے مطابق سلسلہ نقشبندیہ کے علوم وکردار کو فروغ دینے والوں میں مولانا خواجہ خان محمد سرفہرست تھے اور انھوں نے قرآن وسنت کے مطابق تصوف وسلوک کی صحیح نہج سے لوگوں کو متعارف کرایا۔

مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا خواجہ خان محمد ہمارے دور میں اکابر علماے حق کی روایات کے امین اور ان کے مشن کے وارث تھے جنھوں نے زندگی بھر ملک میں قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ، عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور نظام شریعت کے نفاذ کے لیے جدوجہد کی اور ہزاروں علماے کرام اور مسلمانوں نے ان سے روحانی فیض حاصل کیا۔

تعزیتی نشست میں علماے کرام، دینی مدارس اور کالجوں کے اساتذہ اور مختلف طبقات کے افراد نے شرکت کی اور آخر میں حضرت مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا کی گئی۔

© rasailojaraid.com